بھیونڈی کی سڑکوں پر بے شمار گڑھے حادثات کا سبب بن رہے ہیں

انجور پھاٹا سے ونجار پٹی، کلیان روڈ، شانتی نگر روڈ، نائیگاؤں روڈ، درگاہ روڈ، تین بتی، شیواجی چوک سے کھاڑی پار تک گڑھے ہی گڑھے ہیں، شہریوں کا برا حال۔ میونسپل انتظامیہ نے پلّہ جھاڑا، گڑھے بھرنے کیلئے ایم ایس آر ڈی سی اور نیشنل ہائی وے اتھاریٹی کو بھی ذمہ دار قرار دیا

بھیونڈی کی سڑکوں کی خستہ حالی کا اندازہ ان تصاویر سے لگایا جاسکتا ہے۔شہر کی ان دونوں سڑکوں پر جابجا گڑھے نظر آرہے ہیں جس کے سبب گاڑی والوں کو دشواری ہورہی ہے۔(تصاویر: انقلاب)

اعجاز عبدالغنی

بھیونڈی: شہر کی اوبڑ کھابڑ اور خستہ حال سڑکوں کو دیکھ کر اندازہ لگانا مشکل ہوگیا ہے کہ بھیونڈی میں گڑھے یا گڑھوں میں بھیونڈی! سڑکوں کی درستگی اور مرمت کیلئے کروڑوں روپے کا فنڈ مختص کرنے کے بعد بھی شہر کی ایک بھی سڑک ایسی نہیں جس پر گڑھوں کی حکمرانی نہ ہو،اس پر میونسپل انتظامیہ کی ڈھٹائی کہ شہر کے گڑھوں کو بھرنا صرف ان کی نہیں بلکہ ایم ایس آر ڈی سی اور نیشنل ہائی وے اتھاریٹی کی بھی ذمہ داری ہے۔ انجور پھاٹا سے ونجار پٹی، کلیان روڈ، شانتی نگر روڈ، نائیگاؤں روڈ، درگاہ روڈ، تین بتی ،شیواجی چوک سے کھاڑی پار کے علاوہ اندرون شہر کے راستوں پر بے شمار گڑھوں کے سبب شہریوں کو زبردست تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

کلیان روڈ کی حالت نہایت ہی خستہ

جون اور جولائی میں موسلا دھار بارش نے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے دعوؤں کی پول کھول کر رکھ دی ہے۔شہر کے گیٹ وے کہلانے والے کلیان روڈ کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ ڈھائی کلومیٹر طویل سڑک پر چھوٹے بڑے سیکڑوں گڑھوں سے گزرتے ہوئے ڈرائیوروں کو سخت مشقت اٹھانی پڑ رہی ہے۔ راہگیر اور اسکول جانے والے طلبہ بھی گڑھوں سے بچتے بچاتے سڑک عبور کرنے پر مجبور ہیں۔ آس بی بی علاقے میں رہنے والے شفیق انصاری نے کہا کہ ”کلیان روڈ پر تعمیر ہونے والے فلائی اوور سے کلیان روڈ پر زبردست ٹریفک جام ہونے لگا ہے اور رہی سہی کسر گڑھوں نے پوری کردی ہے جن سے گزرتے ہوئے ہروقت حادثے کا خطرہ رہتا ہے۔“ انہوں نے الزام لگایا کہ ”سڑکوں کی دگرگوں حالت میونسپل افسران اور ٹھیکیداروں کے درمیان ملی ساز باز کا نتیجہ ہے،صرف دکھانے کیلئے سیمنٹ کانکریٹ یا گریڈ سے گڑھے بھرے جاتے ہیں جن میں سیمنٹ نام کو بھی نہیں رہتا اور چندروز بعد سڑک کی حالت جوں کی توں ہوجاتی ہے۔ ۲؍روز قبل ہی راجیو گاندھی فلائی اوور پر گڑھے میں گرنے سے موٹر سائیکل سوار میاں بیوی زخمی ہوگئے تھے۔“ شفیق انصاری کے مطابق ”نشیب وفراز والے کلیان روڈ پر موٹر سائیکل چلانے کی وجہ سے دس روز سے ان کی کمر میں شدید درد ہے،ڈاکٹر سے رجوع ہونے پر انہوں نے کمر درد کی وجہ گڑھوں کو بتایا ہے۔“

گڑھے اور سڑکیں
دعوے بمقابلہ حقائق
قسط:(۸)

’خستہ حال سڑکوں کی حالت کب بدلے گی؟‘

گوری پاڑہ، درگاہ روڈ کے مکین مومن فہیم احمد کے مطابق ”شہر کی کوئی بھی چھوٹی بڑی، اندرونی و بیرونی سڑک ایسی نہیں ہے جو گڑھوں سے پاک ہو، اس کی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کے مسائل پیش آرہے ہیں بلکہ آئے دن چھوٹے بڑے حادثات بھی رونما ہوتے ہیں۔ مانسون سے قبل شہر کی بیشتر سڑکوں پر تار کول بچھایا گیا تھا لیکن بارش شروع ہوتے ہی جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے ہیں۔ ہندوستانی مسجد سے دیوان شاہ درگاہ کی سڑک پر اس قدر گڑھے ہیں کہ گاڑی لے کر گزرنا تو دور، پیدل چلنا بھی محال ہے ۔سڑکوں کے گڑھوں کی فکر شہری انتظامیہ اور نہ ہی کارپوریٹروں کو ہے۔اس سے صورت حال روز بہ روز بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ’انجور پھاٹا سے دھامنکر ناکہ شاہراہ کو سیمنٹ کانکریٹ کا بنایا جارہا ہے لیکن دو برس سے بھی زائد کا عرصہ بیت چکا ہے،سڑک کی تعمیر کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے جس سے گاڑیوں کو گزرنے میں ناقابل بیان پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔“

بڑے گڑھوں سے حادثات

انصار روڈ پر رہنے والے محمد تنظیم انصاری نے کہا کہ ”میونسپل انتظامیہ نے شہریوں کو ٹریفک جام سے نجات دلانے کیلئے راجیو گاندھی فلائی اوور کی تعمیر کی تھی لیکن فلائی اوور پر بڑے بڑے گڑھوں کے سبب ٹریفک کم ہونے کے بجائے بڑھ گیا ہے۔ سڑک پر اتنے بڑے گڑھے ہیں کہ خدانخواستہ مال بردار گاڑی کا توازن بگڑ جائے تو وہ قریب سے گزرنے والی کسی دوسری گاڑی پر پلٹ سکتا ہے جیسا کہ چندروز قبل کلیان۔بھیونڈی روڈ پر ایک ٹرک گڑھے میں چلے جانے سے رکشا پر پلٹ گیا تھا۔“ سڑکوں کی خستہ حالت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تنظیم انصاری نے کہا کہ ”شہر کے میونسپل کمشنر، میئر، نائب میئر اور دیگر متعلقہ افسران سڑک کی دگرگوں حالت پر آنکھ بند کئے ہوئے ہیں اور انہیں لوگوں کی جان کی کوئی پروا نہیں ہے،انہیں شہریوں کے درد کا کچھ احساس نہیں ہے۔صرف خانہ پری کیلئے گڑھوں کو مٹی یا گریڈ سے بھر دیتے ہیں جو ایک دو روز میں ہی بارش کے پانی کے ساتھ بہہ جاتا ہے۔ اگر انتظامیہ پوری ایمانداری سے مانسون سے قبل سڑکوں کی صحیح طریقہ سے مرمت کردے تو حالات مخدوش نہیں ہوں گے۔“

کارپوریٹر کا مطالبہ

اس ضمن میں مقامی کارپوریٹر سراج طاہر مومن سے استفسار کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ ”ہر سال گڑھوں کو بھرنے میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا انکشاف ہوتا تھا لہٰذا امسال شہری انتظامیہ نے گڑھوں کو بھرنے کا کوئی ٹینڈر ہی نہیں نکالا جس سے حالات مزید خراب ہوگئے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”گڑھوں کو بھرنے کیلئے انتظامیہ حد درجہ لاپروائی برتتے ہوئے مٹی یا ریت کا استعمال کررہا ہے جو معمولی بارش میں ہی بہہ جاتا ہے۔ انتظامیہ کو چاہئے کہ جہاں جہاں سڑکیں خستہ حال ہوچکی ہیں،ان کی درستگی فوراً کی جائے۔“

’گڑھوں کو بھرنے کا کام جنگی پیمانے پر جاری ہے‘

گڑھوں سے متعلق جب نمائندۂ انقلاب نے سٹی انجینئر (اضافی چارج) لکشمن گائیکواڑ سے استفسار کیا تو انہوں نے وہی گھسا پٹا جواب دیا کہ ”موسلا دھار بارش کے سبب گڑھوں کو بھرا نہیں جاسکا ہے، تاہم بارش تھمنے کے بعد سڑکوں پر گڑھوں کو بھرنے کا کام جنگی پیمانے پر جاری ہے۔ میونسپل کمشنر نے سبھی پانچوں وارڈ افسران کو احکامات جاری کئے ہیں کہ گڑھوں کو بھرنے کا کام ترجیحی بنیاد پر کریں۔“

کاندیولی کے ۱۶؍سالہ طالب علم کی لیپٹو اسپائروسس سے موت، امسال مانسون میں اس بیماری سے اب تک ۶؍اموات

ممبئی، (سعادت خان): کاندیولی کے ۱۶؍سالہ طالب علم کی لیپٹو اسپائروسس سے موت ہوگئی۔ اس طرح امسال مانسون میں اس بیماری سے اب تک ۶؍افراد کی موت ہوچکی ہے۔ اطلاع کے مطابق پاٹکر کالج کاندیولی کے طالب علم تمنئے پرادنئے نے حال ہی میں ایس ایس سی امتحان میں ۷۰؍فیصد مارکس سے کامیابی حاصل کرنے کے بعد جونیئر کالج میں داخلہ لیا تھا۔ تمنئے اپنے دوستوں کے ہمراہ تفریح کیلئے ایک ڈیم پر گیا تھا جہاں ڈیم سے متصل نالے کے پانی میں کھیل کود کی وجہ سے اس کی طبیعت خراب ہوگئی تھی۔ گھر لوٹنے پر اسے بخار، چکر اور قے کی شکایت ہوئی تو والدین نے اسے مقامی ڈاکٹر کو دکھایا جس نے تشخیص کے بعد لیپٹو اسپائروسس کے اثرات بتائے۔ ڈاکٹر کے مشورے پر اسے کاندیولی کے امر اسپتال میں داخل کیا گیا۔

امر اسپتال کے ڈاکٹر پنچ کے مطابق ”تمنئے جب اسپتال داخل ہوا تھا تو اس کی طبیعت بہت خراب تھی۔ بخار، قے اور دست سے اس کی حالت ابتر ہوگئی تھی۔ جانچ سے لیپٹو اسپائروسس کی علامت ظاہر ہورہی تھی۔ تمنئے کے جگر اور پھیپھڑے نے کام کرنا بند کردیا تھا۔ اس وجہ سے اسے ایک بڑے اسپتال میں بھی منتقل کیا گیا تھا، جہاں ۲۸؍جولائی کو اس کی موت ہوگئی۔

رافیل سودے میں بدعنوانیوں کے خلاف کانگریس کا مودی حکومت کیخلاف احتجاج

ممبئی، (عبدالحئی انصاری): رافیل سودے میں گھوٹالے کا سنگین الزام لگاتے ہوئے ممبئی کانگریس نے مودی حکومت کے خلاف پیر کو زبردست احتجاج کیا۔ ایم آر سی سی کے صدر سنجے نروپم نے بی جے پی حکومت پر ۴۱،۲۰۵؍کروڑ روپے کے گھوٹالے کا الزام لگایا اور کہا کہ نریندر مودی ملک کے چوکیدار نہیں گھوٹالے میں بھاگیدار ہیں۔ بڑے بڑے صنعت کاروں کیلئے دلالی کا کام کرتے ہیں۔ نریندر مودی ریلائنس اور امبانی کے دلال ہیں۔ انل امبانی ریلائنس ڈیفنس کمپنی کو رافیل طیارہ کے معاہدے کے ۱۰؍دن پہلے منظوری مل گئی۔ اس کمپنی کو نٹ بولٹ بنانے کا تجربہ نہیں ہے لیکن اسے مودی سرکار نے رافیل خریداری کا کام دیا۔ ممبئی ریجنل کانگریس کمیٹی نے پیر کو رافیل سودے میں گھوٹالوں کے خلاف فیشن اسٹریٹ سے آزاد میدان تک بی جے پی سرکار کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین نے رافیل کا علامتی جیٹ لے کر احتجاج کیا اور حکومت مخالف نعرے لگائے۔ سنجے نروپم نے کہا کہ ممبئی کے ہر ریلوے اسٹیشن پر ہمارے ورکرس عوام کو اس گھوٹالے کی معلومات فراہم کریں گے۔ مورچہ میں سابق رکن پارلیمان ایکناتھ گائیکواڑ، بھالچندر مونگیکر، رکن اسمبلی اسلم شیخ، امین پٹیل، چرن سنگھ سپرا، چندر کانت ہنڈورے، اشوک جادھو، کارپوریٹر سفیان ونو، ایم پی سی سی سیکریٹری سید ذیشان اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

کانگریس کے کارکن حکومت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے۔

ممبرا بائی پاس کی مرمت مکمل ہونے میں ایک ماہ کی تاخیر

ممبرا، (اقبال انصاری): ریاستی حکومت کے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ ممبرا بائی پاس روڈ کی مرمت کا کام جولائی تک مکمل کرلیا جائے گا لیکن یہ کام مکمل نہیں ہوسکا ہے اور اسے مزید ایک ماہ درکار ہے۔ اگست کے آخر تک اس روڈ اور برج کی مرمت کا کام مکمل ہوسکے گا جس کے بعد ہی یہاں سے ٹریفک کی آمدورفت شروع ہوسکے گی۔ پی ڈبلیو ڈی کی اسسٹنٹ انجینئر آشا جتال نے اس کی تصدیق کی ہے۔

پیر ۳۰؍جولائی کو نمائندۂ انقلاب نے جب فلائی اوور کا جائزہ لیا تو وہاں سڑک کے درمیان واقع اسپینشن جوائنٹ اور سائٹ کی دیوار کی تعمیر کا کام جاری تھا۔ کام کے تعلق سے اسسٹنٹ انجینئر سے رابطہ قائم کرنے پر انہوں نے بتایا کہ فلائی اوور کا کام ۸۵؍فیصد تک مکمل ہوگیا ہے البتہ مرمت کے دوران پہاڑی پر بائی پاس روڈ کی جو سڑک پھٹ گئی تھی، اس کی بھی مرمت کی جارہی ہے۔

افسر نے دعویٰ کیا کہ ”دونوں ہی کام اگست کے آخر تک مکمل کرلئے جائیں گے۔“ انہوں نے تاخیر کی وجہ مسلسل موسلا دھار بارش بتائی ہے۔

واضح رہے کہ ممبرا بائی پاس روڈ سے جڑے ہوئے فلائی اوور کی مرمت کیلئے ۸؍مئی سے اس روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کیا گیا ہے۔ اس روڈ سے جانے والی بڑی گاڑیوں کو بھیونڈی اور نوی ممبئی کی جانب موڑ دیا گیا ہے لیکن چھوٹی گاڑیوں کو ممبرا شہر سے گزارا جارہا ہے۔ بائی پاس بند ہونے سے بھیونڈی اور ممبرا میں ٹریفک کا کافی مسئلہ ہوگیا ہے۔ ممبرا میں خصوصاً مصروف اوقات میں اکثر ٹریفک جام رہتا ہے جس کے دوران نہ صرف عام گاڑیاں بلکہ ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کو گزرنا بھی دشوار ہوجاتا ہے۔

مزدوروں کو ممبرا بائی پاس کی مرمت کے کام میں مصروف دیکھا جاسکتا ہے۔(تصویر: انقلاب)

ایک ہزار رن بنانے والے کھلاڑی پرنو دھناوڑے کو سی بی ایس ای نے اپنے نصاب میں شامل کیا

کلیان، (اعجاز عبدالغنی): ۲؍سال قبل مہاراشٹر کرکٹ اسوسی ایشن (ایم سی اے) کے انڈر۔۱۶؍کرکٹ ٹورنامنٹ میں کھیلتے ہی ایک ہزار رن کا عالمی ریکارڈ بنانے والے پرنو دھناوڑے کو سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے ہندی کے نصاب میں شامل کرلیا ہے۔ کلیان کے وائلے نگر میدان میں ۵؍جنوری ۲۰۱۶ء کو ایچ ٹی بھنڈاری کپ انٹر اسکول میچ میں کے سی گاندھی اسکول کے پرنو دھناوڑے نے ناٹ آؤٹ ۱۰۰۹؍رن بنا کر عالمی ریکارڈ بنایا تھا۔ اپنی یادگار اننگز میں پرنو دھناوڑے کئی قومی اور بین الاقوامی ریکارڈ توڑے تھے۔ اس کارنامہ پر بی سی سی آئی نے بھی اسکالرشپ دی تھی۔ ایک معمولی رکشا ڈرائیور کے بیٹے کے اس عظیم کارنامہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے سی بی ایس ای بورڈ نے سوم جماعت کی ہندی کی کتاب میں ”واہ رے ہزاری لال“ کے عنوان سے پرنو دھناوڑے پر ایک سبق شامل کیا ہے جس کا مقصد طلبہ میں تحریک پیدا کرنا بتایا گیا ہے۔ اس ضمن میں انقلاب نے پرنو دھناوڑے سے بات کی تو انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”مجھے نصاب میں شامل کیا گیا ہے، اس کا قطعی علم نہیں تھا۔ دوستوں نے فون کرکے اس کی اطلاع دی جس کے بعد گھر میں خوشی کا ماحول ہے“۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ”مستقبل میں مزید ریکارڈ بنانے کیلئے مسلسل کوشش کررہا ہوں تاکہ اپنے ملک کا نام روشن ہو۔“

نصابی کتاب میں پرنو دھناوڑے پر سبق کا عکس۔

محبوبہ کی بے وفائی سے دل برداشتہ نوجوان کی ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی

کلیان، (اعجاز عبدالغنی): محبت میں دھوکہ کھانے کے بعد ایک نوجوان نے ٹرین کے سامنے کود کر جان دے دی۔ اس سے قبل اس نے ایک ویڈیو بنایا جس میں خودکشی کی وجہ ایک لڑکی کے ذریعے دھوکہ دینے کو بتائی۔ اس ویڈیو کی اس نے اپنے دوست اور بھائی کو اطلاع دی اور فوراً لوکل ٹرین کے سامنے کود گیا۔

راجیش بھنڈاری

کلیان جی آر پی کے مطابق موہنے میں رہنے والا راجیش بھنڈاری ممبئی میں ملازمت کرتا تھا۔ اسے اپنے علاقہ کی ایک لڑکی سے محبت ہوگئی تھی اور وہ دونوں جلد ہی شادی بھی کرنے والے تھے لیکن اچانک راجیش نے وٹھل واڑی ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ بھاڑ کے وقت لوکل ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ مرنے سے کچھ لمحہ قبل راجیش نے ایک سوسائڈ ویڈیو بنایا جس میں وہ رہا ہے کہ میں وٹھل واڑی اسٹیشن پر کھڑا ہوں اور تھوڑی دیر میں خودکشی کرنے جارہا ہوں۔ میں ایک لڑکی سے تنگ کر یہ انتہائی قدم اٹھانے جارہا ہوں۔ ویڈیو بنا کر اس نے اپنے ایک دوست کو اس کی اطلاع دی اور اپنے موبائل فون کا پاس ورڈ بھی اسے بتایا تاکہ وہ ویڈیو دیکھ سکے۔ دوست نے جیسے ہی راجیش بھنڈاری کا ویڈیو دیکھا تو اسے خودکشی کرنے سے منع کیا اور راس کے بھائی راکیش کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس مذکورہ لڑکی کو تلاش کررہی ہے۔

Anjuman-I-Islam's
KALSEKAR TECHNICAL CAMPUS
NEW PANVEL

SCHOOL OF ENGG. & TECHNOLOGY | SCHOOL OF ARCHITECTURE | SCHOOL OF PHARMACY

Approved by All India Council for Technical Education (AICTE), Recognized by Directorate of Technical Education, Govt. of Maharashtra and Affiliated to University of Mumbai.

ADMISSION NOTIFICATION 2018-2019

VACANCY ROUND AGAINST CAP & INSTITUTE LEVEL

Applications are invited from eligible candidates for the seats listed in the following table:

YEAR	DEPARTMENT
FIRST YEAR B.E.	CIVIL ENGINEERING 1st Shift
	CIVIL ENGINEERING 2nd Shift
	COMPUTER ENGINEERING
	ELECTRICAL ENGINEERING
	ELECTRONICS & TELECOMM. ENGG.
	MECHANICAL ENGINEERING
FIRST YEAR B. PHARM	PHARMACY
FIRST YEAR B. ARCH.	ARHITECTURE

Applications are invited on plain paper from eligible candidates to fill in the vacancies in some of the branches against CAP and Institute level from **31st July 2018 to 04th August 2018**. The seat will be allotted as per Merit from **05th August 2018 to 14th August 2018** and the candidates will be required to be present in person for counseling. The candidates who will be allotted the seat will be required to pay the full fees through pay order or D.D. and submit the original documents immediately.

Note: The candidates who have registered on DTE-CAP are only eligible to apply for against CAP seats. The above schedule is tentative any changes as per the rule will be notified on the website www.aiktc.org.

Plot # 2 & 3, Sector 16, Khandagaon, Near Thana Naka, New Panvel, Navi Mumbai 410206.
Tel. Nos. : 022 - 27481247/ 48 / 49, 9619007885 / 7045316768 Website: www.aiktc.org
Email: aiktc.newpanvel@gmail.com / admission.aiktc@gmail.com

Dr. Zahir I. Kazi, Hon. President
Mr. G.A.R. Shaikh, Hon. Gen. Secretary
Mr. Burhan Harris, Hon. Exe. Chairman, BINM
Dr. A. Razak Honnutagi, Director, AIKTC, New Panvel

ویسٹرن ریلوے باندرہ ٹرمنس اور ویلنکانی کے درمیان ویلنکانی تہوار کیلئے خصوصی ٹرین چلا رہی ہیں

EK BHARAT SHRESHTHA BHARAT

ویلنکانی ⇌ باندرہ ٹرمنس (2 ٹرپس)
وسئی روڈ کے توسط سے

روانگی کی تاریخ	آمد	روانگی	ٹرین نمبر
27.08.2018	ولنکانی ۲۰۔۱۳ بجے (بدھ)	باندرہ ٹرمنس ۵۰۔۲۲ بجے (پیر)	09041
29.08.2018	باندرہ ٹرمنس ۳۰۔۱۰ بجے (جمعہ)	ولنکانی ۴۵۔۲۱ بجے (بدھ)	09042

ٹھہرے گی: بوریولی، **وسئی روڈ**، کلیان، لوناولہ، پونہ، ڈانڈ، سولاپور، گلبرگہ، واڑی، یادگیر، رائچی، منترالیم روڈ، ادونی، گنتاکل، گوٹی، تڑیپتری، مڈانورو، ییراگنتلہ، کڑپا، رازم پیٹا، کودورو،رینگنتا، ترتنی، کٹپڑی، ویلور، ترونملائی،ولوپورم، تروپادرپولیور،کڈالورپورٹ، چدمبرم،میلادسرائی،تروورور اور ناگاپٹینم دونوں سمتوں کے اسٹیشنوں پر۔

نوعیت: اے سی ۲ ٹائر، اے سی ۳ ٹائر، سلیپر کلاس اور جنرل سیکنڈ کلاس کوچیس۔

ٹرین نمبر ۰۹۰۴۱ کیلئے بکنگ تمام پی آر ایس کاؤنٹرس اور آئی آر سی ٹی سی ویب سائٹ پر کھلے گی۔

خصوصی کرائے پر خصوصی ٹرین

Like us on: facebook.com/WesternRly
Follow us on: twitter.com/ WesternRly

ویسٹرن ریلوے
www.wr.indianrailways.gov.in

مہربانی کرکے تمام ریزروڈ ٹکٹوں کیلئے آئی ڈی پروف ساتھ لائیں۔

Shop online at www.kalaniketan.co

SALE

Only at :
95, Queens Road, Mumbai 400 020.

STARTING TOMORROW
10.30 AM - 7.30 PM
SUNDAY OPEN

SAREES | LEHENGAS | READY SUITS | UNSTITCHED SUITS

kalaniketan.co

Kala Niketan.co
CELEBRATING ELEGANCE SINCE 1942

T: +91 22 2200 5001 | E: kalaniketaninfo@gmail.com
We have no other branches in Mumbai, India or Abroad.

* T&C APPLIED

info@gipl.com